مقدس توما رسول (پاک و ہند کا رسول)

مقدس توما رسول کی عید ہر سال 3 جولائی کو منائی جاتی ہے۔ مقدس توما کو پاک و ہند کا رسول کہا جاتا ہے۔ خداوند یسوع مسیح نے آسمان پر جانے سے پہلے اپنے شاگردوں کو مشن دیتے ہوئے فرمایا پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔ اور باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور انہیں یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔ اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں۔ (متی 28:19-20)

رسولوں نے اِس مشن کو بڑی سنجیدگی کے ساتھ قبول کیا اور بڑے جوش و جذبے سے ساتھ خداوند یسوع کی انجیل کے پرچار کے لیے زمین کی انتہا تک پہنچے۔ روایت ہے کہ مقدس توما رسول نے برِصغیر پاک و ہند میں خداوند کی انجیل کی منادی کی۔ مقدس توما رسول بہت خوبصورت شخصیت کے مالک تھے۔ یوحنا کے مطابق لکھی گئی انجیل میں آپ کافی سرگرم نظر آتے ہیں اور یہ انجیل آپ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتی ہے۔ مقدس توما رسول سرگرم، بے باپ، جوشیلا اور شکی لیکن معتقد کے روپ میں منظرِ عام پر آتا ہے۔ جب خداوند یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوئے تو مقدس توما وہاں موجود نہ تھا اِس لیے اُس نے کہا کہ جب تک میں اُس کے ہاتھوں میں کیلوں کے چھید نہ دیکھ لوں اور میخوں کی جگہ اپنی انگلی نہ ڈال لوں اور اپنے ہاتھ کو اُس کی پسلی میں ڈال نہ لوں ہرگز یقین نہ کروں گا۔ (یوحنا 20:20)

جب مسیح یسوع دوبارہ اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوئے تو انہوں نے توما سے کہا اپنی انگلی پاس لا کر یہاں داخل کر اور میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر اُسے میری پسلی میں ڈال اور غیر معتقد نہیں بلکہ معتقد بن۔ (یوحنا 20:27)

اِس پر مقدس توما رسول نے بہت ہی خوبصورت اور ایمان افروز جواب دیا تو میرا خداوند میرا خدا ہے۔(یوحنا 28:20)

مقدس توما رسول نے یسوع مسیح کو دِل و جان سے اپنا خداوند اور خدا تسلیم کیا اور ساری زندگی اُس کی وفاداری اور خدمت میں گزار دی۔

برصغیر و پاک و ہند مشنریز کی سرزمین ہے۔ ہر دور میں مختلف مما لک سے بے شمار مشنریز مقدس توما رسول کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے مسیح خداوند کی انجیل کے پرچار کے لیے اِس دھرتی پر تشریف لاتے رہے۔ انہوں نے اجنبی زبان وثقافت اور رسم ورواج کی پرواہ نہ کرتے ہوئے نیز سخت موسموں اور مشکلات اور مصائب کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہوئے مسیح کے مشن کو پورا کرنے میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھی۔ یہ مقدس توما رسول کی دُعاؤں نیز مشنریز کی انتھک محنتوں کا نتیجہ ہے کہ آج اِس خطہء زمین پر مسیحیت کی شمع پوری آب وتاب سے فروزاں ہے۔ مقدس توما رسول ہر مسیحی کو ذاتی طور پر یسوع مسیح سے ملنے، اُسے دیکھنے، چھونے اور اُسے اپنا خداوند اور خدا قبول کرنے کی دعوت دیتا ہے۔